انگور کی کاشت

انگور کی بہترین کاشت کا مروجہ طریقہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

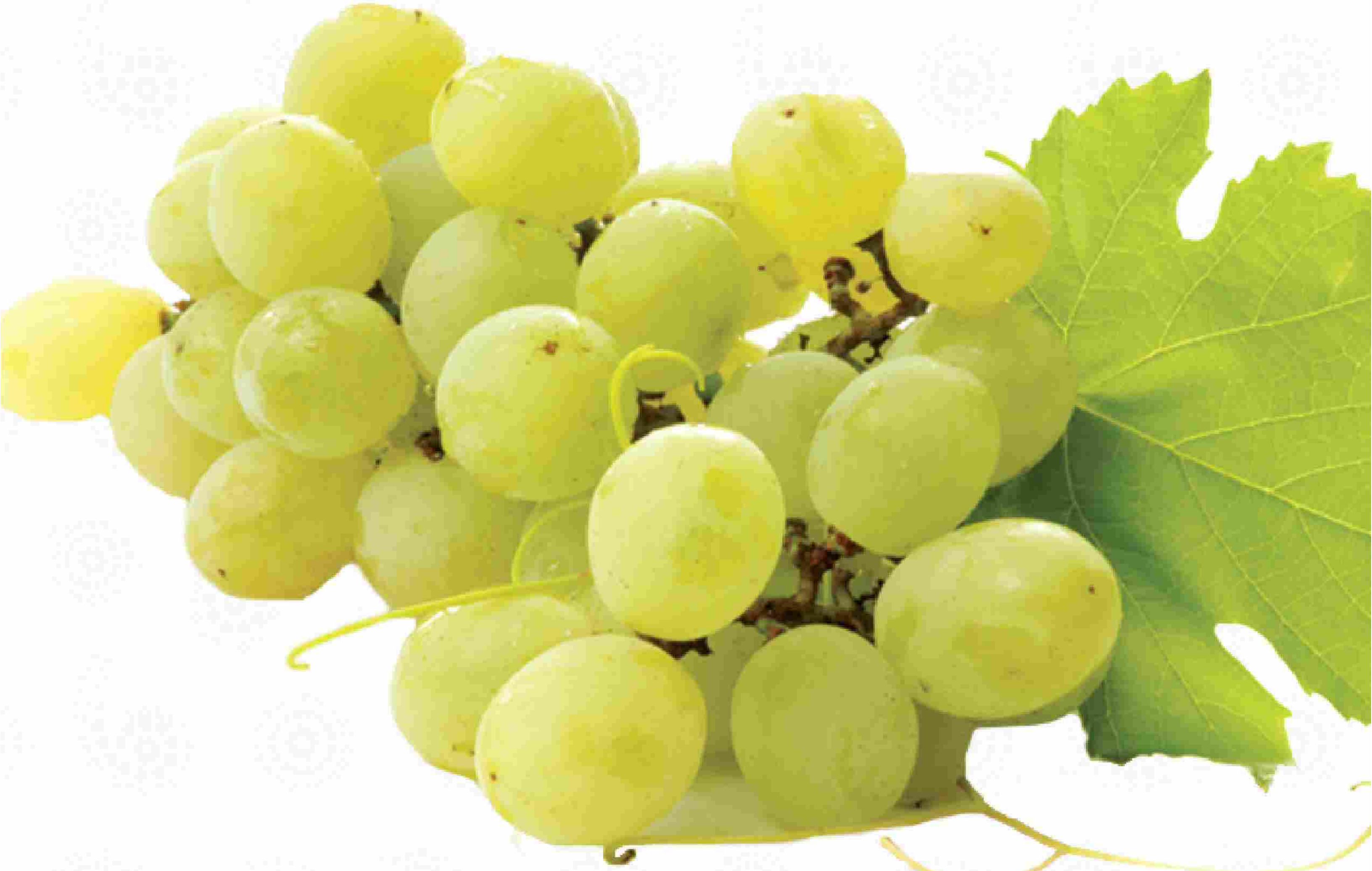

زراعت اردو کتابچہ

PAR پاکستان ایگریکلچر ریسرچ زرعی تعلیمی پورٹل

زرعی تجزیہ:۔

انگور کی کاشت ودیکھ بھال انگور موسم سرما کا خوش ذائقہ اور نہایت ہی نفع بخش پھل ہے ایک ایکڑ میں 600 من تک پیداوار حاصل کی جاسکتی ہے۔ دوسرے باغات کی طرح انگور کے باغ کی پیداواری زندگی 30 سے 35 سال ہے۔ انگور کا استعمال کھانے کے علاوہ جوسز، سرکہ، آئسکریم، سویٹس اور کشمش بطور ڈرائی فروٹ کے لئے بھی ہوتا ہے۔ ہماری ملک میں انگور کی زیادہ تر کاشت بلوچستان میں ہوتی ہے۔ انگور کی کاشت میں بڑی رکاوٹ ایسی اقسام کی عدم دستیابی تھی جو کہ مون سون کے شروع ہونے سے پہلے پک کر تیار ہو جائے لیکن اب نیشنل ایگریکلچرل ریسرچ کونسل نے ایسی اقسام تیار کر لی ہیں جو کہ مون سون شروع ہونے سے پہلے پک کر تیار ہو جاتے ہیں اور یورپ کی گرم وادیوں سے بغیر بیج کی ایسی اقسام بھی درآمد کی گی ہیں جو فی ایکڑ 20 لاکھ روپے تک آمدن دیتی ہیں۔ انگور کی ہو جبکہ طویل ہوں تا کہ انگور کی بیلوں کو وافر مقدار میں دھوپ میسر ہو۔

درجہ حرارت انگور کے معیار اور مٹھاس پر براہ راست اثر انداز ہوتا ہے اگر موسم گرما میں درجہ حرارت زیادہ ہو گا تو انگور میں مٹھاس زیادہ ہو گی موسم سرما میں درجہ حرارت کم ہونے کی وجہ سے بیلوں پر سے ساری پتے گر جاتے ہیں بیلیں خوابیدگی کی حالت میں کم سے کم درجہ حرارت ؟ کہ کورے کو بھی برداشت کر سکتی ہیں۔

موزوں زمین:۔

انگور کی جڑوں کو قدرت نے یہ صلاحیت دی ہے کہ یہ ہر قسم کی ریتیلی میرا سے پہاڑی زمین تک اپنی خوراک کی ضرورت کر پورا کر سکتی ہیں مگر سیم تھور اور ایسی زمین جس کا تعامل 8.7 سے زیادہ ہو موزوں نہیں ہے۔

زمین کی تیاری اور داغ بیل:۔

مناسب زمین کے انتخاب کے بعد پودے لگانے کے لئے 3/3 فٹ کے گڑھے کھودیں۔ پودے کا فاصلہ 8 فٹ اور لائن سے لائن کا فاصلہ 10 فٹ رکھیں۔ ایک ایکڑ میں 528 گڑھے بنائیں۔ گڑھے کی کھدائی کے دوران اوپر والی ایک فٹ مٹی علیحدہ رکھ دیں اور باقی دو فٹ مٹی کھیت میں پھیلا دیں اب گڑھے میں ایک اوپر کی مٹی ایک حصہ گلی سڑی گوبر کی کھاد ایک حصہ بھل پائری خاص 5 لیٹر پانی میں فی گڑھے میں ڈال کر کھیت کو پانی لگا دیں۔

پودے لگانے کا وقت:۔

انگور کے پودے 15 فروری کے دوران لگائے جائیں کیونکہ اس وقت وہ خوابیدگی کے عمل میں ہوتے ہیں اور آسانی سے جڑیں پکڑ لیتے ہیں۔ جبکہ ایسے پودے جن کی نشوونما شروع ہو چکی ہو اور پتے نکل رہے ہوں ان کے مرنے کے زیادہ امکانات ہوتے ہیں ایسے پودوں کو بہت زیادہ نگہداشت کی ضرورت ہوتی ہے پورا رنگ لگانے کے فوراً بعد اس کی زیادہ بڑھی ہوئی شاخیں کاٹ کر فوراً پانی لگا دیں۔ لگائے جانے والے پودے ہمیشہ صحتمند اور ایک سال کے ہونے چاہئیں۔

افزائش نسل:۔

انگور کی افزائش قلموں (cuttings) کے ذریعے کی جاتی ہے قلمیں ان بیلوں سے حاصل کی جائیں جن کی شاخیں صحتمند توانا ہوں اور زیادہ سے زیادہ پھل دینے کی صلاحیت رکھنے کے علاوہ ہر قسم کی بیماریوں سے پاک ہوں۔ قلموں کے بیرونی چھلکے کا رنگ ہلکا بھورا اور اندرونی چھلکے کا رنگ سبز ہونا چاہیے۔ قلمیں ہمیشہ ان شاخوں سے بنائی جائیں جو کم از کم ایک سال پرانی ہوں ایسی قلمیں جو شاخوں کے درمیانی حصے سے حاصل کی گئی ہوں دو چشموں پر مشتمل ہو۔ قلم نچلا حصہ چشمہ کے عین نیچے سے کاٹا جائے اور اوپر والا حصہ چشمہ سے ایک انچ اونچا کاٹا جائے تاکہ قلم پکڑنے اور لگانے کے دوران چشمہ زخمی نہ ہو۔

نرسری کی تیاری:۔

انگور کے پودے درج ذیل دو طریقوں سے تیار کئے جاتے ہیں۔ پلاسٹک بیگ میں پودے تیار کرنا پودے تیار کرنے کے لئے کالے رنگ کے پلاسٹک بیگ (polythene bags) جن کی لمبائی 9 انچ اور چوڑائی 6 انچ ہو استعمال کی جاتی ہیں۔ بیگ کے نچلے حصے پر پانی کی نکاسی کے لئے تقریباً 9-10 سوراخ بنائے جاتے ہیں کامیاب پودے تیار کرنے کے لئے بھل 5 حصے اور گلی سڑی گوبر کی کھاد ایک حصہ ملا کر پلاسٹک بیگ میں بھر دی جاتی ہے قلموں کو عمودی شکل میں اس طرح لگایا جائے کہ قلم کا صرف ایک تہائی حصہ زمین کی سطح سے باہر ہو اور بقیہ دو تہائی حصہ زمین میں دبا ہوا ہو قلمیں لگانے کے بعد ان کو جزوی سایہ میں یا سبز رنگ کی نائیلون نیٹ کے نیچے رکھا جاتا ہے تاکہ درجہ حرارت اور نمی برقرار رہ سکے۔ کیاریوں میں پودے تیار کرنا کا درمیانی فاصلہ ایک فٹ ہونا چاہیے جبکہ ہر دو قطاروں کے بعد دو فٹ کا فاصلہ رکھا جائے قلموں کو نرسری میں تقریباً ایک سال تک رکھا جاتا ہے اس کے بعد پودے کھیت میں منتقلی کے لئے تیار ہو جاتے ہیں نرسری میں قلمیں ماہ فروری لگائی جائیں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں: www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نرسری کی نگہداشت:۔

نرسری کو پانی دینا گوڈی کرنا اور جڑی بوٹیوں کی تلفی جیسے عوامل باقاعدگی سے سرانجام دیتے رہنا چاہیے علاوہ ازیں دیمک اور دیگر کیڑوں کے حملے سے نرسری کے پودوں کو محفوظ رکھنے کے لئے خاطر خواہ احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں کیونکہ یہ پودوں کے لئے بہت زیادہ نقصان دہ ثابت ہوتے ہیں۔

سفارش کردہ اقسام:۔

بارانی علاقوں کی آب وہوا انگور کی کاشت کے لئے نہایت موزوں ہے تاہم مون سون کی بارشیں نقصان دہ ہیں اس لئے خطہ میں صرف ایسی اقسام کاشت کرنی چاہئیں جو مون سون کے آغاز سے پہلے تیار ہو جائیں۔ تجربات کی روشنی میں درج ذیل اقسام کاشت کے لئے سفارش کی جاتی ہیں؟؟؟ کنگز روبی قلیم سیڈلیس پرلٹ، تھایاسن سیڈلیس؟؟؟؟ گڑھے کھودے جائیں گڑھوں کو تقریباً تین ہفتے کھلا رکھیں تا کہ زمینی جرثومے اور کیڑے دھوپ سے مر جائیں گڑھوں سے نکلنے والی بالائی ایک فٹ گہرائی والی زرخیز مٹی کو علیحدہ رکھیں اور اس کو گڑھوں کی بھرائی کے وقت ایک حصہ گوبر کی گلی سڑی کھاد ایک حصہ بھل کے ساتھ ملا کر اس طرح بھرائی کریں کہ سطح زمین سے تقریباً 4 انچ اوپر رہے بعد ازاں وہ کھلے پانی لگا دیں چار پانچ گھنٹہ کے وقفہ سے دو بھرپور پانی لگانے سے گڑھوں کی سطح کھیت کے برابر ہو جائے گی اگر گوبر کی کھاد اور بھل دستیاب نہ ہو تو کھیت کی بالائی 6 انچ کی مٹی سے گڑھے بھر لیں۔500 گرام نائٹروفاس اور 500 گرام ایس او پی فی گڑھا استعمال کریں پانچ سال سے کم عمر کے پودے (سال میں ایک مرتبہ فروری کے پہلے ہفتہ میں 500 گرام نائٹروفاس اور 500 گرام ایس او پی فی گڑھا استعمال کریں)۔

آبپاشی:۔

بار آور پودوں کو شاخ تراشی کے بعد فروری کے وسط میں پہلا پانی دینا چاہیے دوسرا پانی مارچ کے پہلے ہفتے میں دیں پھل بننے کے بعد اپریل میں دن کا وقفہ رکھیں جبکہ مئی اور جون میں چار سے چھ دن کے بعد آبپاشی ایک پانی دیں۔ چھوٹی پودوں کی بہتر نشوونما کے لئے بار آور پودوں کی نسبت آبپاشی کا وقفہ کم رکھیں۔ پھل کے بننے سے پھل کے پکنے تک پانی کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے اس دوران پانی کا وقفہ کم رکھیں اور پودوں کو پانی ضرورت کی مطابق دیں۔

شاخ تراشی:۔ کانٹ چھانٹ ہمیشہ جنوری کے مہینے میں کریں جب بیلیں خوابیدگی کی حالت میں ہوں شاخ تراشی کرنے سے

پتوں اور پھل کو مناسب روشنی میسر ہوتی ہے۔ جس سے پھل میعار اور اسکے پیداوار پر مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں عام طور پر پودوں پر پھل کے گچھے بہت زیادہ پکتے ہیں اس لئے گچھے پکنے کے فوراً بعد جس شاخ پر گچھے زیادہ ہوں انکی کانٹ چھانٹ اس طرح کریں کہ بیل پر گچھے سے گچھے کا فاصلہ کم سے کم ایک فٹ رہے ورنہ پھل کا سائز چھوٹا رہے گا اور کوالٹی متاثر ہوگی۔

کیڑے:۔

انگور کے پودوں ضرر رساں کیڑے دیمک ملی بگ اور لیف بار پر حملہ آور ہو کر پھل کو نقصان پہنچاتے ہیں۔

بیماری:۔

انتھراکنوز(Anthracnose)ڈھانی میڈوڈ(Downy medewd) کے پودوں پر حملہ آور ہونے والی اہم بیماریاں ہیں۔ ضرر رساں کیڑوں اور بیماریوں کے تدارک کے لئے زہروں کا استعمال محکمہ زراعت (توسیع و پیسٹ وارننگ) کے فیلڈ عملہ کے مشورہ سے کریں۔

کھادوں کا استعمال:۔

انگور کی بیلوں کو گوبر کی کھاد اور فاسفورس سال میں صرف ایک مرتبہ فروری میں پودوں کی کانٹ چھانٹ کے بعد ڈالیں جبکہ نائٹروجن اور پوٹاش سال میں دو دفعہ دیں آدھی مقدار کانٹ چھانٹ کے بعد یعنی فروری میں اور بقیہ آدھی مقدار پھل بننے کے بعد اپریل میں ڈالیں دیسی کھاد اچھی طرح گلی سڑی ہونی چاہیے کیونکہ کچی دیسی کھاد پودوں کے لئے فائدہ مند نہیں ہے اس کی وجہ سے دیمک کا حملہ زیادہ ہوتا ہے جو کہ بہت نقصان دہ ہے کھاد ڈالنے کے بعد ہلکی گوڈی کریں اور بھرپور پانی لگائیں ۔انگور کی بیل تیسرے سال پھل دینا شروع کر دیتی ہے اور 10 جون تک انگور کی فصل تیار ہو جاتی ہے انگور کی پیکینگ 5 کلوگرام گتے کے ڈبوں میں کی جاتی ہے کیونکہ مندرجہ بالا اقسام انگور Early اور بہت اچھی کوالٹی کے ہے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com